زرعی خدمات.....جدت کے ساتھ

مریم نواز شریف کا ویژن.....ایک نئے سرسبز اور شاداب پنجاب کی نوید



تحریر: شوید عصمت کیانی
ڈائریکٹر جنرل انفارمیشن
محکمہ زراعت پنجاب

ایک جدت طلب دھان کی کٹائی کیلئے فارم لیبر اور پرانی بارہ بیٹرز کا استعمال کیا جاتا تھا جس سے وقت اور وسائل کے ضیاع سمیت گندم کی کاشت میں تاخیر، دھان کے دانے اور تھریں کھیت میں گرنے سے پیداوار میں کمی جیسے مستقل مسائل کا سامنا تھا۔ دھان کی کٹائی کے بعد کھیتوں میں آگ لگانے کا مطلب ہم تھا آگ کی تپش سے زمین کی صحت اور قیمتی پھپھوندی بارہ بری طرح متاثر ہوتے۔ دھواں اور فضائی آلودگی سے انسانی، حیوانی و نباتاتی صحت پر بھی منفی اثرات پڑتے تھے۔ جدید کے طریقے سے گندم کی کاشت کرنے کیلئے روٹاویٹر، کھلی و بڑھ اور سپاگر کے استعمال پر بھاری اخراجات، کھادوں کا ضیاع، فی ایکڑ زائد شرح بیج بوائی میں تاخیر اور کم پیداوار جیسے نقصانات کا سامنا کرنا پڑتا تھا۔ ڈرل کاشت کیلئے بھی زمین کی تیاری پر بھاری اخراجات آتے تھے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وزارت اعلیٰ کا حلف اٹھاتے ہی سموگ کنٹرول کیلئے متعلقہ محکموں کو ذمہ داریاں سونپیں جن میں محکمہ زراعت کو سموگ کے خاتمے، زراعت میں جدت اور کاشتکاروں کو آگاہی فراہم کرنے کا خصوصی ٹاسک دیا۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی ہدایات کے مطابق محکمہ زراعت پنجاب نے کسان دوست پالیسیوں کے ذریعے سموگ کنٹرول، فصلوں کی باقیات کے موثر انتظام اور جدید زرعی مشینری کے فروغ کو ترجیح دی۔ سموگ کنٹرول پروگرام جیسے فوکل مشن کی کمان سینئر صوبائی وزیر مریم اورنگزیب کو سونپی گئی۔ جن کی زیر نگرانی دیگر متعلقہ محکموں سمیت محکمہ زراعت پنجاب کے تحت تاریخ ساز مہم جاری ہے۔ محکمہ زراعت پنجاب کاشتکاروں کو دھان و دیگر فصلوں کی باقیات کو آگ لگانے، پرانی بارہ بیٹرز کے استعمال اور زمین کی صحت کے نقصانات بارے آگاہی فراہم کر رہا ہے۔ وزیراعلیٰ پنجاب بائی لیٹرل ایگریکلچر ٹرانسفارمیشن پروگرام کے تحت برجنڈ نیو ٹائی گرین بارہ بیٹرز و دیگر جدید زرعی مشینری کاشتکاروں اور سرکاری پراونیڈرز کو بلاسود، آسان اقساط پر فراہم کی جا رہی ہے۔ پروگرام کے تحت اب تک فراہم کیے گئے 1260 جدید کیٹا بارہ بیٹرز فیلڈ میں دھان کی کٹائی کر رہے ہیں۔ تاریخ میں پہلی مرتبہ فصلوں کی باقیات کو سائنسی بنیادوں پر ٹھکانے لگانے کے لیے 450 ہلرز متعارف کرائے گئے ہیں جن سے فصلوں کی باقیات کی گانٹھیں بنا کر توانائی صنعتوں کو فروخت سے آمدن کا ذریعہ کھل گیا ہے۔ گندم کی کاشت کے لیے 10 ہزار سپر سیڈرز 60 فیصد سبسڈی پر کاشتکاروں کو فراہم کیے گئے۔ سپر سیڈر ایک ہی وقت میں باقیات کو زمین میں ملانے، بیج اور کھاد کو یکساں فاصلے پر قطاروں میں ڈرل کرنے اور سہاگے کا کام کرتا ہے۔ سپر سیڈر کے استعمال سے فی ایکڑ تقریباً 10 لٹر ڈیزل سمیت بیج کی مقدار اور وقت کی بچت ہوتی ہے اور پیداوار میں 5 من فی ایکڑ تک اضافہ ہوتا ہے۔ پنجاب کے 23 اضلاع میں دھان کے کاشتکاروں کو فی ایکڑ 5 ہزار جبکہ زیادہ سے زیادہ 25 ہزار روپے تک سپر سیڈرز کی ریفنڈ سروسز کیلئے سبسڈی فراہم کی جا رہی ہے۔ گزشتہ برس محکمہ زراعت پنجاب کی بھرپور مہم اور اقدامات کے نتیجے میں سپارکو کی رپورٹ کے مطابق باقیات جلانے کے واقعات میں 70 فیصد کمی آئی۔ گزشتہ برس 15 لاکھ ایکڑ رقبہ پر سپر سیڈرز کے ذریعے گندم کاشت کی گئی اور رواں سیزن 30 لاکھ ایکڑ رقبہ پر سپر سیڈرز کے ذریعے گندم کاشت کا ہدف حاصل کیا جائے گا۔

آج پنجاب میں دھان کی برداشت جدید بارہ بیٹرز سے ہو رہی ہے۔ باقیات کو آگ لگانے کی بجائے بیلنگ کی جا رہی ہیں اور گندم کی کاشت بھی بجائے بذریعہ سپر سیڈرز ہو رہی ہے۔ وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کی قیادت میں حکومت پنجاب کی جدید، ماحول دوست اور کسان دوست سرگرمیوں سے سموگ کنٹرول کے ساتھ ساتھ کسانوں کی پیداواری لاگت میں نہ صرف کمی آ رہی ہے بلکہ فی ایکڑ پیداوار میں بھی اضافہ ہو رہا ہے۔